www.KitaboSunnat.com

آزاد کشمیر میں اسلامی قوانین کا نفاذ

آزاد کشمیر کی اسمبلی نے شرعی تعزیرات کے قانون کا مسودہ متفقہ طور پر منظور کر لیا ہے۔ حزب اختلاف اور سرکاری پارٹی نے آزاد کشمیر میں اسلامی قوانین کے نفاذ کو نہ صرف آزاد کشمیر کی تاریخ جہاد آزادی میں اہم ترین بلکہ ساری اسلامی دنیا میں نہایت شاندار کارنامہ قرار دیا۔ اپوزیشن نے مطالبہ کیا کہ اسلامی قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے تاکہ سارے معاشرے کی اصلاح ہو سکے۔ نیز اس نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ مسودۂ قانون کی دیگر دفعات کو بھی جلد نافذ کیا جائے۔ حکمران پارٹی نے اس قانون کو ایک غیر معمولی کارنامہ قرار دیا (نوائے وقت ۱۴ اگست)

آزاد کشمیر کی اسمبلی کے اراکین کو اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی عنایات سے نوازے اور ان کو اس امر کا اجر جزیل عنایت فرمائے کہ انہوں نے ایک ایسا مبارک اقدام کیا ہے جس سے مغرب زدہ طبقہ کتراتا یا شرماتا ہے۔

ہم پورے اعتماد کے ساتھ کہتے ہیں کہ جو لوگ اسلامی اقدار حیات کے زندہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر فتوحات کے دروازے کھول دے گا، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد ملک میں حالات کچھ دگرگوں ہو گئے تھے۔ اس لیے مایوسی سایہ ڈالنے ہی والی تھی کہ حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ باب کعبہ پر کھڑے ہو کر بولے کہ:۔

حضورؐ نے فرمایا تھا کہ: لوگو! میرے ہمراہ لا الٰہ الا اللہ کہو عرب تمہارے مطیع اور عجم باجگزار ہو جائیں گے، بخدا! قیصر و کسریٰ کے خزانوں (تمہارے قبضے میں آجائیں گے اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے (الکامل ص۱۲۴)

آزاد کشمیر کی یہ تھوڑے سایہ اگر کتاب و سنت کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی تو یقین کیجیے اگل وہ مقبوضہ کشمیر بھی آپ کے قدموں میں ہو گا جو اس وقت تک لاینحل مسئلہ بن کر رہ گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ